مسجد اقصی اور گنبد صخرۃ

ی میل لیٹر ملا جس میں مسجد اقصی کی حالت
ن فرق کیا گیا تو کیا یہ ممکن کہ آپ اس کی
صی اور قبہ صخر کے درمیان فرق ؟
کھتے ہیں کہ رجگہ پر ہی یہ قبہ مسجد اقصی کی
ر مسلمان اس فرق کو جانتے تک نہیں ہیں ؟

لحمد للہ

مساجد میں سے جن کی طرف سفر کر کے جانا جائز
ن علیہ السلام نے تعمیر کیا تھا

جود اور اس علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی
ئی میں صحیح کہا :

تھی تو سلیمان علیہ السلام نے اس کی تجدید کی
وذر رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے و
ی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ زمین میں سب سے
ن سی مسجد بنائی گئی ؟

: مسجد حرام (بیت اللہ) تو میں نے کہا کہ اس کے
د کونسی ؟

: مسجد اقصی ، تو میں نے سوال کیا کہ ان دونوں
ن کتنا عرصہ ؟

چالیس سال ، پھر جہاں بھی تم میں نماز کا وقت
میں فضیلت صحیح بخاری حدیث نمبر (
یح مسلم حدیث نمبر (520)

ت کہ ایک حصہ میں بیت المقدس کی سیر کرائی گئی
سلم نے دوسرا انبیاء علیہم السلام کو نماز
پڑھائی

ا واقعہ ذکر کرت و فرمایا :

ات ی رات میں مسجد حرام س مسجد اقصی ل گیا
رکھی اس لیے کہ م اس اپنی قدرت ک بعض
وب سننے والا اور دیکھنے والا } الاسراء (1)

لک بن مروان نے (72ھ) میں بنوایا تھا

کلوپیڈیا میں ک :

ر حرم قدس پر وتا تھا جس میں سب عمارتیں جن
د الملک بن مروان نے 72 ھجری الموافق 691 میں
تا ، اور آج یہ نام حرم ک جنوبی جانب والی
دیکھیں: الموسوعۃ الفلسطینیۃ (4/203)

کلوپیڈیا میں ک :

س ش رک جنوب مشرقی جانب یہ قبہ بنایا گیا
ر مستطیل شکل کا صحن جس کی مساحت شمال س جنوب
کی
رب 300 میٹر بنتی ، اور یہ پرنے القدس ش رس
ی عبارت کچھ کمی بیشی ک ساتھ پیش کی گئ
وسوعۃ الفلسطینیۃ (3/23)

صخری نہیں ، لیکن آج کل قبہ کی تصاویر منتشر
ی مسجد اقصی خیال کرتے ہیں ، حالانکہ فی
تو بڑے صحن ک جنوبی حصہ واقع اور قبہ صحن
ں ایک اونچي جگہ پر

مانہ قدیم میں مسجد کا اطلاق پورے صحن پر ہوتا
تھا

حمہ اللہ تعالی ک اس بیان س بھی وتی ک :

س سلیمان علیہ السلام نے تعمیر کیا تھا ، اور
پڑھنے کی جگہ کو جسے عمر بن خطاب رضی اللہ

یا تھا اقصی کا نام دینا لگ یں ، اس جگ میں
ن تعمیر کیا تھا نماز پڑھنا باقی ساری
از پڑھنا سے افضل

تعالی عن بیت المقدس فتح کیا تو اس وقت
اد گندگي تھی جس کی وجہ یہ تھی کہ یہودی اس
طرف
عیسائ اس جگ کی توہین کرتے ، تو عمر رضی اللہ
کا حکم صادر فرمایا ، اور کعب رضي اللہ
نے سے کہنا لگے :

د کہ اں بنانی چاہیے ؟ ، تو کعب رضي اللہ تعالی
جگ کے پیچھے ، تو عمر رضي اللہ تعالی
! تجھ میں یہودیت کی ملاوٹ ، بلکہ میں تو اس
اری مساجد آگے وتی یں دیکھیں:
کبری لشیخ الاسلام (61/2)

ی مسجد اقصی بیت المقدس میں داخل وکر نماز
عمر رضي اللہ تعالی عن تعمیر کیا تھا ،
اس نے تو عمر اور نہ ی کسی اور صحابی رضی اللہ
ڑھی تھی اور نہ ی خلفاء راشد کے دور میں اس
ر اور عثمان ، علی ، اور معاویہ رضی اللہ تعالی
ر حکومت میں یہ جگہ بالکل کھلی تھی

ظام میں کسی نے اس قبہ کی تعظیم کی اس لیے کہ یہ
ظیم تو صرف یہودی اور عیسائ کرتے یں ، اس
ظیم نہ یں کرتے بلکہ م اس کو تعظیم دیتے یں
ی اللہ علیہ وسلم نے دی جس طرح کہ ہر
کو تعظیم دی

للہ تعالی عنہ کی بات کا انکار کیا اور انہیں
اس لیے تھا کہ کعب رضي اللہ تعالی
س تھ جب انہوں نے عمر رضی اللہ تعالی عنہ
ان کا مشورہ دیا تو اس میں اس چٹان کی تعظیم
وتی
کر کہ نماز ادا کریں ، اور اس چٹان کی تعظیم تو

ک مسلمانوں ک دین اسلام میں

سمجھنے کی وجہ یہ کہ انہوں نے تصویروں میں
، تو یہ اس غلطی کو ختم نہیں کرسکتا جو ک
ی تمیز میں پیدا ہوچکی

اہ ازش کا نتیجہ ہوتا کہ ان کے اس قبہ کی تعظیم
ی متوجہ ہوجائیں ، یا پھر یہ کہ اس قبہ
د اقصی کو ختم کرکے ہیکل سلیمانی قائم ہوسکے

مان یہ گمان کرنے لگیں کہ یہ قبہ صخرہ ی
مسجد اقصی کو منہدم کرنے لگیں تو مسلمانوں ک
یہ دیکھیں مسجد اقصی تو اپنی حالت پر قائم
ش کریں تو اس طرح وہ اپنے مقاصد میں کامیاب
ظ و غضب اور تنقید سے بھی بچ جائیں گے

سلمانوں کی عزت و بلندی کو واپس لانے ، خنزیروں
قصی کو پاک صاف کرنے ، اللہ تعالی اپنے
ے اکثر لوگوں کے علم میں نہیں

تعالی اعلم
.